سوال

(36) لوگ اپنی قبروں میں سے کس طرح اٹھیں گے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قیامت کے دن لوگ اپنی قبروں میں سے کس طرح اٹھیں گے ۔ انبیاء اقطاب اور ابدال کس طرح اٹھیں گے ۔ ؟ اور سب سے پہلے کس کو لباس پہنایا جائے گا ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کی ریڑھ کی ہڈی سے دوبارہ پیدا فرمائے گا ۔ اس سے لوگ ٹھیک اپنی شکل وصورت میں اسی طرح پیدا ہوں گے ۔ جس طرح دانے سے کھیتی اور گٹھلی سے کھجور پیدا ہوتی ہے ۔ پھر وہ اپنی قبروں سے برہنہ پاؤں ۔ برہنہ جسم اور مختون حالت میں اس طرح نکلیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں یا بکھرے ہوئے پتنگے اور وہ راہ حشر سے ناواقف نہ ہوں گے ۔ بلکہ بھٹ تیترے سے بھی اپنی منزل کے بارے میں زیادہ آگاہ ہوں گے ۔ اور قبروں سے نکل کر اس طرف دوڑیں گے ۔ جیسے شکاری شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں ۔ سب سے پہلے سب سے پہلے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شک ہوگی ۔ صاعقہ سے آفاقہ بھی سب سے پہلے آپ ہی کو ہوگا ۔ قبروں سے اٹھنے کے بعد جن کو سب سے پہلے لباس پہنایا جائے گا ۔ وہ خلیل الرحمن حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں ۔ اس دن سب لوگوں پر انتہائی گھبراہٹ اور خوف (دہشت) کی کیفیت طاری ہوگی ۔ حتیٰ کہ ہر نبی بھی ''نفسی نفسی'' پکار رہا ہوگا ۔ جو شخص بی القمر المعارج اور القارعة جیسی صورتوں میں آیات بعثت کو پڑھے گا تو اس کے سامنے مذکورہ باتوں میں سے بہت سی واضح ہوجائیں گی ۔ اور صحیحین میں حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

انکم محشورون حفاة عراة غرلا (صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قولہ اللہ تعالیٰ واتخذواللہ ابراہیم خلیلا... ح ٣٣٤ صحیح مسلم کتاب صفة الجنة باب فناء الدینا ح ٢٨٦)

''بلاشبہ تم برہنہ پاؤں برہنہ جسم اور غیر مختون حالت میں اٹھائے جاؤ گے !'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آیت تلاوت فرمائی :

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ١٠٤ ... سورة الانبیاء

''جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا ۔ اسی طرح دوبارہ پیدا کریں گے ۔ (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) ہم پر لازم ہے ۔ 'ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ۔''

اور فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا ۔ اور میرے ساتھیوں میں سے کچھ لوگوں کو بائیں جانب لے جایا جائے گا ۔ تو میں کہوں گا ۔ ''یہ تو میرے ساتھی ہیں'' تو مجھ سے کہا جائے گا کہ یہ آپ کے بعد مرتد ہوگئے تھے ۔ تو میں بھی نیک بندے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کی طرح یہ کہوں گا ۔ ''

''اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات کی) خبر رکھتا رہا۔۔۔''

صحیحین میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث یہ بھی ہے کہ :

ان الناس یصعقون یوم القیامۃ فاکون اول من تنشق عنہ الارض)(صحیح البخاری کتاب الخصومات باب مایذکر فی الاشخاص۔۔۔ح :2412)

''لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہوں گے۔ اور سب سے پہلے میری زمین شق ہوگی۔''

صحیحین میں یہ سب بھی ہے کہ آپ نے فرمایا :

ان الناس یصعقون یوم القیامۃ فاکون اول من تنشق (صحیح البخاری کتاب التفسیر باب ولما جاء موسیٰ لمیقاتنا۔۔۔ح4638)

''لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہوں گے۔ اور میں بھی بے ہوش ہوجاؤں گا۔ اور میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا۔ ان دونوں حدیثوں کی تحقیق کے لئے ''شرح عقیدہ طحاویہ'' کا وہ مقام جہاں امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کے قیامت کے دن کے حالات کو بیان فرمایا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم